تراویح کی رکعتوں کے بیچ میں کوئی خاص دعاء مذکور نہیں ہے

www.ahlulathar.net

شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ سے فتاویٰ نور علی الدرب پر یہ سوال پوچھا گیا:

سوڈان سے یہ سوال پوچھنے والے بلال احمد کا یہ سوال ہے کہ بعض لوگ تراویح میں ہر دو رکعتوں کے بعد اس صیغے سے دعاء پڑھتے ہیں (أسأل الله الهدى و الرضاء و العفو عما مضى)؟

جواب: اس (دعاء) کی کوئی بنیاد نہیں ہے، اور اگر کوئی (تراویح کی رکعتوں کے بیچ میں) کچھ دعاء کرتا ہے جو اللہ اس کے لئے آسان کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن ہر دو رکعتوں کے مابین کوئی خاص دعاء نہیں ہے، لیکن اگر کوئی دعاء کر لے تو کوئی حرج نہیں ہے لیکن کوئی خاص چیز تو (ثابت) نہیں۔۔نہ یہ دعاء اور نہ اس کے علاوہ کوئی اور دعاء۔

مصدر: فتاوی نور علی الدرب: مجلس نمبر ۵۵۴

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد

جب رسول اللہ ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم سے کوئی خاص دعاء تراویح کی رکعتوں کے بیچ میں مروی نہیں ہے تو پھر ہمیں کوئی دعاء خاص کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ کسی خاص دعاء کو خاص کرنے کی دلیل ہونی چاہئے اور دلیل کی غیر موجودگی میں کسی عبادت کو خاص کرنا بدعت ہے جو مردود ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: من عمل عملا ليس عليه أمرنا فهو رد (جس نے (دین میں) کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا عمل نہیں ہے تو وہ مردود ہے) رواہ مسلم۔ شیخ ابن باز رحمہ اللہ کے کہنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ بغیر تخصیص کے کوئی بھی دعاء کر سکتا ہے تراویح کی رکعتوں کے بیچ میں مگر کوئی خاص چیز ثابت نہیں۔

آج برصغیر میں لوگ تراویح کی ہر چار رکعتوں کے بعد جو دعاء پڑھتے ہیں سبحان ذي الملك و الملكوت سبحان ذي العزة و العظمة و الهيبة و القدرة و الكبرياء و الجبروت........يا مجير يا مجير يا مجير تک تو وہ کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے کہ اسے تراویح کی ہر چار رکعتوں کے بعد پڑھا جائے۔ اس دعاء کے بعض الفاظ صحیح احادیث میں موجود ہیں یہاں تک کہ اس کے بعض الفاظ ان دعاؤں میں ہیں جسے رسول اللہ ﷺ قیام اللیل میں قیام یا رکوع یا سجود میں پڑھتے تھے، مگر تراویح کی رکعتوں کے بیچ میں اس صیغے سے ثابت نہیں ہے۔ واللہ اعلم